سوال

(356) عورت کے لیے مناسک حج ادا کرتے ہوئے مخصوص رنگوں کا لباس پہننے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے مناسک حج ادا کرتے ہوئے مخصوص رنگوں کا کپڑے زیب تن کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے حج میں کوئی مخصوص لباس پہننا ضروری نہیں ہے بلکہ وہ عام حالات میں جو لباس زیب تن کرتی ہے وہ حج میں پہنے گی بشرطیکہ وہ اس کے بدن کو چھپانے والا ہو اور اس میں زینت اور مردوں کی مشابہت نہ ہو۔ اور احرام پہننے والی عورت کو برقع اور وہ نقاب جو خاص چہرے کے لیے سیا یا بنا گیا ہے پہننے سے منع کیا گیا ہے اور ایسے دستانے پہننا بھی منع ہے جن کو خاص ہاتھوں کے لیے بنایا گیا ہو۔

اور اس پر اپنے چہرے کو برقع اور نقاب کے علاوہ کسی چیز سے ڈھانپنا اور اپنی ہتھیلیوں کو دستانوں کے علاوہ ڈھانپنا واجب ہے کیونکہ یہ دونوں عورۃ ہیں اور ان ڈھانپنا واجب ہے اور اس کو ان دونوں کو حالت احرام میں مطلق طور پر ڈھانپنے سے منع نہیں کیا گیا بلکہ اس کو صرف برقع اور دستانوں کے ذریعہ ڈھانپنے سے منع کیا گیا ہے۔ (الفوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 313

محدث فتویٰ